Date: (M)(T)(W)(T)(F)(S)

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کیجئے۔

1) تعارف
2) مذہب
3) دین
4) دین اور مذہب میں فرق
5) انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

تعارف:

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے۔ بلکہ دین بھی ہے کیونکہ یہ مکمل ضابطہ حیات ہے۔ مذہب انسان کے خدا کے ساتھ تعلقات کو بیان کرتا ہے۔ جبکہ دین انسان کے خدا کے ساتھ تعلقات اور انسانوں کے آپس کے تعلقات کو بھی بیان کرتا ہے۔ مذہب زندگی کی نجی معاملات کو بیان کرتا ہے۔ جبکہ دین زندگی کے تمام انفرادی اور اجتماعی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ مذہب عبادات کے طریقے اور مخصوص سماجی روایات اور رسومات کی ادائیگی کو بیان کرتا ہے۔ تاہم دین انسان کے مذہبی اور دنیاوی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔

6) مذہب کا ارتقا

مذہب کے آغاز کے بارے میں اس وقت دو تصورات پائے جاتے ہیں۔ ایک ارتقائی تصور اور دوسرا فطری تصور جو خود مذہب نے پیش کیا ہے۔

CamScanner

Date:

M T W T F S

مذہب کے ارتقائی نظریے کی رو سے انسان کی ابتداء گمراہی اور لاعلمی سے ہوئی اور پھر رفتہ رفتہ انسان نے شرک کا، خدا پرستی اور توحید پرستی اختیار کی۔ اس عمل کی تفصیلات میں کافی اختلافات ہیں مثلاً کچھ کا خیال ہے کہ اس کی ابتداء آباؤ اجداد کی محبت سے ہوئی اور کچھ سمجھتے مذاہب کی ابتداء مظاہر فطرت مثلاً رعد و برق کے خوف سے کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ انسان نے ابتداء میں اپنی جہالت کی وجہ سے مظاہر فطرت کی پرستش شروع کر دی اس لیے کہ ابتداء میں اس کی موت کا دارومدار بہت حد تک ان پر تھا۔ مثلاً زلزلے، طوفان، سیلاب، آتش فشانی وغیرہ۔ لیکن جیسے جیسے علم بڑھتا گیا اس نے محسوس کرنا شروع کر دیا کہ یہ خدائی طاقتیں نہیں رکھتے۔ لیکن علمی ترقی کے ساتھ ساتھ خداؤں کی تعداد کم ہوتی گئی یہاں تک کہ لوگ ایک خدا کو ماننے لگے۔

اس کے برعکس مذہبی نظریہ یہ ہے کہ خدا جب انسان کو اس دنیا میں بھیجا تو ساتھ ہی اس کی جسمانی ضروریات کی طرح اس کی روحانی ضروریات کا بھی سامان کیا۔ پہلا شخص جسے خدا نے بھیجا ہدایت یافتہ بلکہ پیغمبر تھا۔ اس کے بعد بھی جب لوگوں میں گمراہی پھیلی تو خدا نے کئی پیغمبر بھیجے جنہوں نے دنیا کو راہِ ہدایت دکھائی۔ اس اعتبار سے توحید پہلے اور شرک بعد میں۔

Date:

علم الانسان کی جدید تحقیق کے بعد بہت سے مغربی ماہرین بھی اب ارتقائی نقطۂ نظر کو چھوڑ کر مذہبی نقطۂ نظر کو ماننے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ پروفیسر شمٹ کے مطابق

"علم شعوب قبائل کی رو سے اب قدیم ارتقائی نظریہ بالکل بے کار ہو گیا ہے۔ نشو و نما کی مرتب کڑیوں کا وہ خوش نما سلسلہ جو اس نظریہ مذہب نے بڑی آمادگی کے ساتھ تیار کیا تھا اب ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے اور نئی تاریخی رجحانوں نے اسے اٹھا کر پھینک دیا ہے۔"

مذہب کی تعریف:

ای۔ بی۔ ٹیلر مذہب کی تعریف کچھ یوں کرتے ہے "مذہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے" اس تعریف کی رو سے ہم دنیا کے بے شمار مذاہب کا جوہر سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن کئی مذاہب ایسے بھی ہیں۔ جن میں ایمان و عقائد کی اہمیت نہیں ہے اور جن کو ہم زیادہ سے زیادہ ایک با اخلاق زندگی گزارنے کا ضابطہ کہہ سکتے ہیں۔

مذہب کے لغوی معانی

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں راستہ، طریقہ، اعتقاد، مسلک، مشرب، ہندی میں مذہب کے مترادف پنتھ، دھرم اور مت وغیرہ ہیں۔ انگریزی میں اسے Religion کے نام سے

ساتھ موسوم کیا گیا ہے۔ انگریزی زبان کا لفظ Religion لاطینی زبان کے Religare سے اخذ کیا گیا ہے جس کا مطلب Religare پیچھے سے بندھنا یا باندھنا ہے۔

مذہب مغربی مفکرین کی نزدیک

کانٹ کا کہنا ہے۔ ہر فریضہ کو حکم کا تصور کرنا مذہب ہے۔

شوپنہار کا کہنا ہے۔ مذہب موت کے تصور سے وابستہ ہے۔

باف ڈنگ کے مطابق مذہب اقدار کی حفاظت کا نام ہے۔

مذہب صرف انفرادی زندگی کو کنٹرول کرتا ہے۔

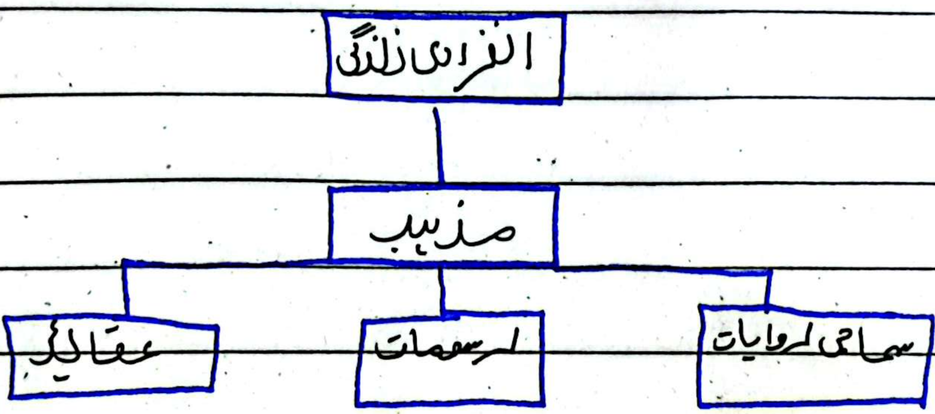

دین کا تصور

دین انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ دین انسان کے خدا کے ساتھ تعلقات کے ساتھ ساتھ انسانوں کے ساتھ تعلق کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

Date: ______ M T W T F S

دین انفرادی اور اجتماعی معاملات میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔ جب اسلام کے لئے دین کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے تو واضح طور پر اس کا مطلب نظام حیات ہوتا ہے۔ دین پوری زندگی کا احاطہ کرتا ہے۔

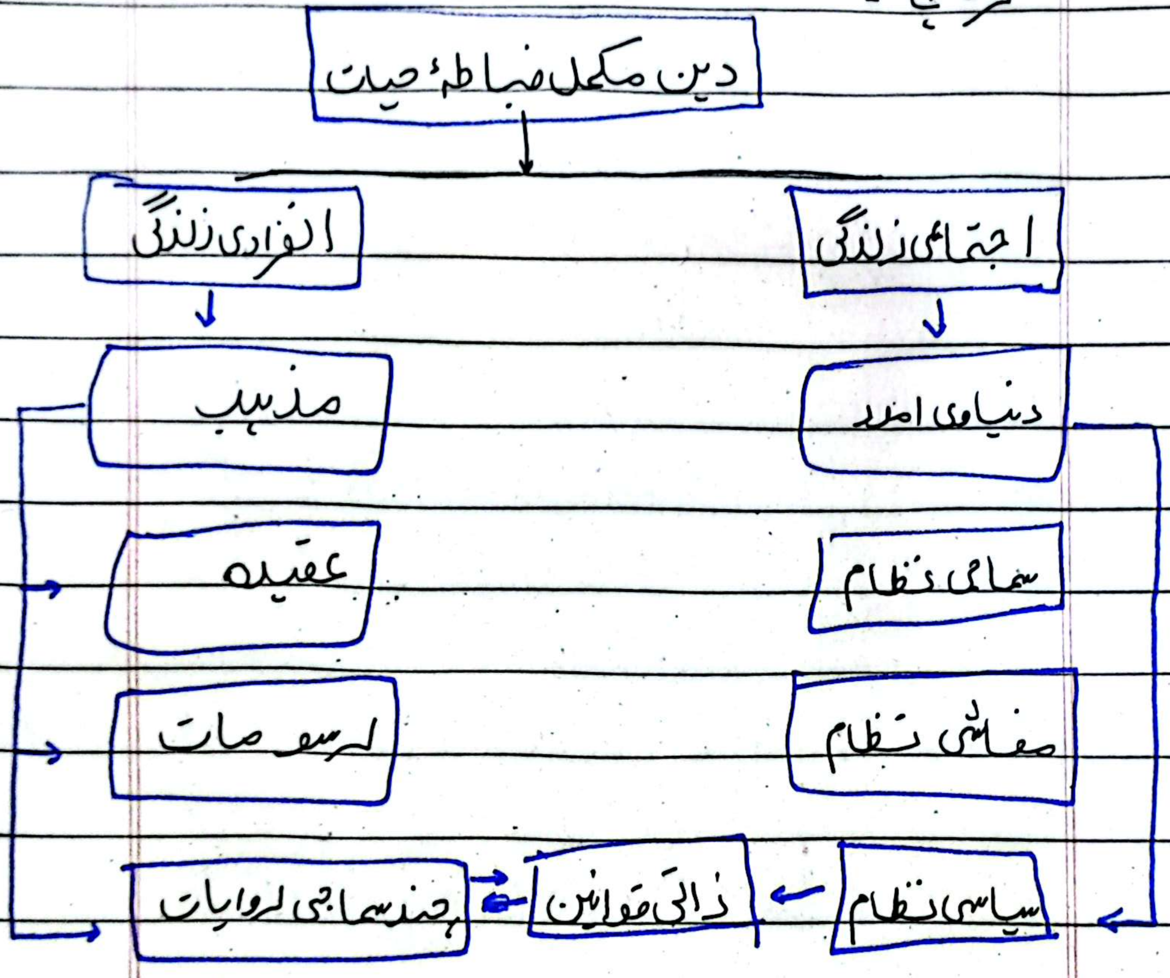

دین کے لغوی معانی

عربی لغت میں دین کے درج ذیل معانی ہیں۔

۱) جبر و غلبہ (۲) تدبیر (۳) مجبوری (۴) نافرمانی (۵) فرمانبرداری (۶) حساب (۷) قدرت (۸) مذہب

دین کے اصطلاحی معانی

ابن خلدون دین کے بنیادی مقاصد

Date:

کو یوں بیان کرتے ہیں: "اللہ نے انسان کو داخلی تشکیل سے نوازنے کیلئے دین کو متعارف کیا ہے۔ اس کا مقصد اللہ کی عبادت اور دنیاوی معاملات کو منظم کرنا ہے۔ دین اللہ کے بنیادی احکامات کے ذریعے ریاست اور حکومت تشکیل دینے کی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ قانون اور مذہب کیلئے بھی الدین کا لفظ مستعمل ہے۔ سورۃ یوسف میں جہاں واقعہ بیان ہوا۔ حضرت یوسف اپنے چھوٹے بھائی کو اپنے پاس روک لیا تھا بیان فرمایا۔

ترجمہ: "بادشاہ کے قانون سے کہ وہ اپنے بھائی کو ہرگز نہ لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے"۔ (یوسف: 76)

لہٰذا دین ایک مکمل قانون ہے۔ جو کسی انسان کا وضع کردہ نہیں بلکہ اسے خدا تعالیٰ نے وحی کے ذریعے حضرت محمد پر نازل کیا جسے اسلام کہتے ہیں۔ اسلام ایک نظام حیات ہے اس لیے اس کو دین کہنا ہی درست ہے۔

دین اور مذہب میں فرق

مذہب	دین
1) مذہب صرف عقائد، عبادات، ذکر اور چند رسومات پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو انفرادی زندگی کا احاطہ کرتے ہیں۔	جب کہ دین مکمل روحانی، سماجی، سیاسی، معاشی، ثقافتی نظام زندگی عطا کرتا ہے۔ جس میں زندگی کا کوئی بھی شعبہ خالی از ہدایت نہیں ہوتا

Date: M T W T F S

2	مذہب ایک قسم کا تصوراتی تجربہ ہے جو صرف خدا اور بندے کے ذاتی تعلق کو بیان کرتا ہے۔	دین ایک نظریاتی حقیقت اور سماجی نظام حیات ہے۔
3	مذہب کا پیروکار اس بات پر مطمئن ہوتا ہے کہ اس نے خدا کے ساتھ تعلق قائم کیا ہے۔ اور ہر فرد کا مقصد اپنی نجات ہے۔	اس کے برعکس دین کا مقصد رضائے الٰہی کے ساتھ ساتھ انسانیت کی مجموعی ترقی اور فلاح ہے۔
4	مذہب ہمیں کوئی نظریاتی قانون نہیں دیتا جس کی بنیاد پر ہم معلوم کر سکیں کہ ہمارے اعمال ہمارے مطلوبہ مقصد سے مطابقت ہے کہ نہیں۔	دین سماجی نظم و ضبط کے تحت اجتماعی اور ہم آہنگ زندگی کو فروغ دیتا ہے اور زندگی کو مقصدیت عطا کرتا ہے۔
5	مذہب انسانوں کے اذہان میں دائمی خوف کے احساس کو فروغ دیتا ہے اور ان کو یکسانیت میں بدلنے کا راستہ تلاش کرتا ہے۔	جبکہ دین انسان کو اعتماد، حوصلہ اور خود اعتمادی تلاش کرنے کا درس دیتا ہے۔
6	مذہب انسان کو زندگی کی مشکلات سے بھاگنے کی طرف راغب کرتا ہے۔	جبکہ دین ان پیش آمدہ مشکلات و چیلنجز سے نمٹنے کے لئے جدوجہد کی ترغیب دیتا ہے۔

CamScanner

Date:______

M T W T F S

4) دین اچھائی اور برائی کے اصول مرتب کرتا ہے۔

قرآن مجید انصاف پر مبنی فیصلے کرنے کی رہنمائی فرماتا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: رمضان کا وہ مہینہ ہے۔ جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے واسطے ہدایت ہے۔ اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے۔

(البقرہ: 185)

قرآن مجید بلاشبہ نیکی اور بدی کے درمیان اصول مرتب کرنے کا واضح ذریعہ ہے۔

5) دین جدید دور کے انسانوں کا روحانی مسائل کا علاج فراہم کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے رحم کا وعدہ کرتا ہے۔ جو قرآن مجید کے رہنما اصولوں کی پاسداری کرتے ہیں۔

ترجمہ: اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمانداروں کے حق میں شفاء اور رحمت ہیں اور ظالموں کو اس سے زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔

(الاسراء: 82)

6) دین انصاف کے قیام کیلئے قوانین مہیا کرتا ہے۔

دین ایک اہم مقصد اور مساوات پر مبنی متوازن نظام کے قیام کی رہنمائی کرتا ہے۔

ترجمہ: اللہ ہی ہے۔ جس نے سچی کتاب اور ترازو نازل کی۔

لہذا قرآن مجید اللہ کی آخری کتاب ہے اور اسلام انصاف کا جامع نظام مہیا کرتا ہے۔